۵۔ ذرائع ابلاغ اور تاریخ

۵٫۱ ذرائع ابلاغ کا تعارف
۵٫۲ ذرائع ابلاغ کی تاریخ
۵٫۳ ذرائع ابلاغ کی ضرورت
۵٫۴ ذرائع ابلاغ سے حاصل شدہ معلومات کا تجزیہ
۵٫۵ متعلقہ پیشہ ورانہ شعبے

غور کیجیے۔
مغلیہ دور میں بہار میں قحط پڑنے کی خبر دلّی تک کیسے پہنچی ہوگی؟ اس پر غور وفکر کرکے دلّی کے حکمراں نے جو انتظامات کیے ہوں گے، اسے بہار تک پہنچنے میں کتنا وقت لگا ہوگا؟

۵٫۱ ذرائع ابلاغ کا تعارف

ذرائع ابلاغ میں ذرائع اور ابلاغ دو الفاظ ہیں؛ ابلاغ کے معنی ہیں دور تک پہنچانا۔ کسی معلومات کو ہم کسی ذریعے سے دور تک پہنچا سکتے ہیں۔ پرانے زمانے میں بادشاہ کو خبر پورے ملک میں پہنچانے کے لیے کافی وقت لگتا تھا۔ گاؤں گاؤں منادی کروائی جاتی۔ ایک سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے فرد کے ذریعے خبر کا سفر جاری رہتا۔

۵٫۲ ذرائع ابلاغ کی تاریخ

بھارت میں انگریزوں کی آمد کے بعد چھاپہ خانہ اور اخبارات کا آغاز ہوا۔ اخبارات کی وجہ سے شائع شدہ خبریں ہر طرف پہنچنے میں مدد ملنے لگی۔ اخبارات معلومات اور علم کا اہم ذریعہ بن گئے۔

اخبارات : خصوصاً خبریں، اداریے، رائے عامہ، اشتہارات، تفریحی و دلچسپ معلومات پر مشتمل، مقررہ وقت پر، متواتر شائع ہو کر تقسیم کی جانے والی نشریات 'اخبار' کہلاتی ہیں۔ اخبارات مقامی، قومی اور عالمی نوعیت کی مختلف خبریں مہیا کرنے کا کام کرتے ہیں۔ اخبارات موجودہ زمانے کے رجحانات کے اندراج کا تاریخی دستاویز ہے۔

اخبارات کی ابتدا اور آغاز : عیسوی صدی سے قبل مصر میں سرکاری حکم ناموں کی کندہ تحریر عوامی جگہوں پر لگائی جاتی تھیں۔ قدیم رومن حکومت میں سرکاری حکم کاغذ پر لکھا جاتا اور وہ کاغذ مختلف صوبوں میں تقسیم کیا جاتا جس میں ملک اور دارالحکومت کے واقعات کی معلومات ہوتی۔ جولیس سیزر کی نگرانی میں نکلنے والا 'ایکٹا ڈایرنا' (روزانہ کے واقعات) نامی اخبار روم میں عوامی جگہوں پر چسپاں کیا جاتا تھا۔ یہ لوگوں تک سرکاری احکامات پہنچانے کا مؤثر ذریعہ تھا۔ ساتویں صدی عیسوی میں چین میں سرکاری احکامات عوامی جگہوں پر تقسیم کیے جاتے۔ انگلینڈ میں لڑائیوں یا اہم واقعات کے ورق وقتاً فوقتاً تقسیم کیے جاتے تھے۔ سرائے یا مہمان خانے میں قیام کرنے والے مسافر مقامی لوگوں کو دور دراز کی باتیں مرچ مسالہ لگا کر بیان کرتے۔ بادشاہوں کے نمائندے مختلف جگہوں پر موجود ہوتے جو تازہ ترین خبریں دربار میں پہنچانے کا کام کرتے تھے۔

بنگال گزٹ : بھارت میں پہلا انگریزی اخبار ۲۹ر جنوری ۱۷۸۰ء کو شروع ہوا۔ 'کلکتہ جنرل ایڈورٹائزر' یا 'بنگال گزٹ' کے نام سے معروف اس اخبار کا آغاز جیمس آگسٹس ہکی نامی آئرش شخص نے کی۔

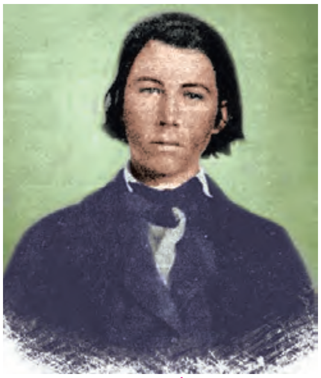
جیمس آگسٹس ہکی

درپن : درپن نامی اخبار ۱۸۳۲ء میں ممبئی سے جاری کیا گیا جس کے مدیر بال شاستری جامبھیکر تھے۔

فہرست بنائیے۔

آزادی سے قبل کے چند اہم رہنما اور ان کے ذریعے جاری کیے گئے اخبارات کی فہرست بنائیے۔

درپن کے شماروں میں خبروں کے ذریعے سیاسی، معاشی،

بال شاستری جامبھیکر

سماجی اور تہذیبی تاریخ کا پتا چلتا ہے۔ مثلاً (۱) کمپنی سرکار کے تین علاقوں کے حساب کتاب کی فہرست (۲) ان ممالک پر روس کی جانب سے حملہ ہونے کا اندیشہ (۳) شہر کی صفائی کے لیے تنظیموں کا تقرر (۴) ہندو بیواؤں کی دوبارہ شادی (۵) کلکتہ میں تھیٹر کی ابتدا (۶) راجا رام موہن رائے کی انگلستان میں کارکردگی۔ اس سے اس دور کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پہلے مراٹھی اخبار 'درپن' کے مدیر کی حیثیت سے بال شاستری جامبھیکر کو اوّلین مدیر کہا جاتا ہے۔ ۶/ جنوری کو ان کے یومِ ولادت کے موقع پر مہاراشٹر میں 'یومِ صحافت' (پترکار دن) منایا جاتا ہے۔

پربھاکر : اِس اخبار کی ابتدا بھاؤ مہاجن نے کی جس میں فرانس کی بغاوت کی تاریخ (انقلابِ فرانس) اور عوامی فلاح و بہبود کے نظریے کے قائل گوپال ہری دیشمکھ کے سماجی اصلاح پر مبنی سو خطوط شائع ہوئے۔

گیانودَے : 'گیانودے' اخبار میں ۱۸۴۲ء میں براعظم ایشیا اور ۱۸۵۱ء میں 'یورپ کا نقشہ' چھاپا گیا۔ مراٹھی اخبارات میں سب سے پہلے تصویر شائع کرنے کا سہرا بھی گیانودَے کے سر بندھتا ہے۔ بجلی کی مدد سے خبر پہنچانے والی مشین ٹیلی گراف کے ۱۸۵۲ء میں شروع ہونے کی معلومات بھی گیانودَے سے حاصل ہوتی ہے۔ بھارت میں پہلی مرتبہ ریل کے شروع ہونے کی خبر گیانودَے میں 'چاکیہ مھسوبا' کی سرخی تلے شائع ہوئی۔ ۱۸۵۷ء کی آزادی کی جدوجہد کی خبریں بھی اس اخبار میں شائع ہوتی رہیں۔

اخبارات سماجی اصلاح کا اہم ذریعہ ہوتے تھے مثلاً اخبار 'اِندُو پرکاش' نے بیواؤں کی دوبارہ شادی کی زبردست حمایت کی۔ 'دین بندھو' بہوجن سماج کا ایک اہم اخبار تھا جسے مہاتما پھلے کے معاون کرشن راؤ بھالیکر نے جاری کیا۔ اس اخبار سے ہمیں اس دور کے بہوجن سماج کے حالات کا پتا چلتا ہے۔

یہ کرکے دیکھیے۔

جماعت کا ہر طالب علم کسی ایک خبر کا تراشہ لا کر اُس کی بیاض تیار کرے۔

کیسری اور مراٹھا : آزادی سے پہلے کے زمانے میں بھارتی اخبارات کی تاریخ میں 'کیسری' اور 'مراٹھا' اخبارات سنگِ میل مانے جاتے ہیں۔ ۱۸۸۱ء میں گوپال گنیش آگرکر اور بال گنگا دھر تلک نے یہ اخبارات شروع کیے۔ یہ اخبارات اس دَور کے سماجی اور سیاسی مسائل کو منظر عام پر لانے لگے۔ ملکی حالات، ملکی زبانوں میں موجود کتابیں اور انگریزوں کی سیاست جیسے موضوعات پر کیسری نے لکھنا شروع کیا۔

موجودہ اکیسویں صدی میں اخبارات جمہوریت کے چوتھے ستون کی حیثیت سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

رسائل : مقررہ وقت میں شائع ہونے والے نثریاتی ادب کو رسائل کہا جاتا ہے۔ اس میں ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ،

دو ماہی، سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ رسائل کا شمار ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ غیر مقررہ جریدوں کی قسمیں بھی رائج ہیں جن کے شائع ہونے کا وقت طے نہیں ہوتا۔

یہ کرکے دیکھیے۔

جدید زمانے میں کئی اخبارات نے ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے 'ای-اخبار' جاری کیے جسے قارئین کی بھرپور حمایت حاصل ہورہی ہے۔

استاد کی مدد سے ای-اخبار کو پڑھنے کا طریقہ معلوم کیجیے۔

بال شاستری جامبھیکر نے مراٹھی زبان میں پہلا ماہنامہ 'دِگ درشن' جاری کیا۔ رسالوں میں ہفت روزہ 'پرگتی' (۱۹۲۹ء) کی کافی اہمیت ہے جس کے مدیر ترمبک شنکر شیجولکر تھے۔ انھوں نے 'پرگتی' کے ذریعے علمِ تاریخ، سماجی تحریکیں اور مہاراشٹر کی تاریخ جیسے موضوعات پر کثرت سے مضامین لکھے۔

جدید دور میں بھارتی تاریخ سے متعلق کئی جریدے اور رسائل جاری ہیں جیسے مراٹھی میں 'بھارتیہ اِتیہاس آنی سنسکرتی'، 'مراٹھواڑہ اتیہاس پریشد پتریکا' وغیرہ۔

آیئے، تلاش کریں۔

درج بالا مثالوں کے علاوہ مہاراشٹر اور مرکزی سطح پر تاریخی تحقیق سے متعلق تنظیمیں، یونیورسٹیاں مراٹھی، ہندی اور انگریزی زبان میں رسائل شائع کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ کی مدد سے انھیں تلاش کیجیے۔

ویب صحافت : جدید رسائل میں 'ویب صحافت' کی اقسام کے شائع ہونے والے رسائل کا شمار ہوتا ہے۔ اس میں بھی تاریخ ترجیحی موضوع ہے۔ ویب نیوز پورٹلس، سوشل میڈیا، ویب چینلس، یوٹیوب وغیرہ پر انگریزی اور بھارت کی دیگر زبانوں میں

قارئین اور ناظرین کے لیے مواد مہیا کیا جاتا ہے۔

آکاش وانی : ما قبل آزادی ۱۹۲۴ء میں انڈین براڈکاسٹنگ کمپنی (آئی بی سی) کے نام سے ہر روز پروگرام نشر کرنے والے ایک نجی ریڈیو کمپنی کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں برطانوی حکومت نے اس کمپنی کا نام تبدیل کرکے 'انڈین اسٹیٹ براڈکاسٹنگ سروسز' (آئی ایس بی ایس) رکھا۔ ۸/ جون ۱۹۳۶ء کو اسی کمپنی کا نام 'آل انڈیا ریڈیو' (AIR) رکھا گیا۔

بھارت کی آزادی کے بعد AIR بھارتی حکومت کے شعبۂ اطلاعات ونشریات کا ایک حصہ بن گیا۔ ابتدا میں اس کی نوعیت سرکاری پروگرام اور منصوبوں کی معلومات دینے والے مستند مرکز کی تھی۔ مشہور شاعر پنڈت نریندر شرما کی تجویز پر اِسے 'آکاش وانی' نام دیا گیا۔ آکاش وانی سے مختلف تفریحی، تعلیمی اور ادبی پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں اور خواتین کے لیے بھی مخصوص پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ 'وِوِدھ بھارتی' کی مقبول عام ریڈیو خدمات کے ذریعے ۲۴ زبانوں اور ۱۴۶/ بولیوں میں پروگرام شروع ہوئے۔ موجودہ زمانے میں نجی ریڈیو خدمات جاری ہیں جیسے ریڈیو مرچی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بھارت میں ۲۳/ جولائی ۱۹۲۷ء کو ممبئی ریڈیو مرکز سے اوّلین انگریزی نیوز بلیٹن نشر کیا گیا۔ اس کے بعد کولکاتا سے بنگالی زبان میں خبریں نشر ہونے لگیں۔

دوردرشن : ۱۵/ ستمبر ۱۹۵۹ء کو بھارت کے پہلے صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرساد نے 'دلّی دور درشن کیندر' کا افتتاح کیا۔ مہاراشٹر میں یکم مئی ۱۹۷۲ء کو ممبئی مرکز سے پروگرام کی

نشریات شروع ہوئی۔ ۱۵؍اگست ۱۹۸۲ء کو رنگین ٹیلی وِژن کی آمد ہوئی۔ ۱۹۹۱ء میں ملکی و غیر ملکی نجی چینلوں کو کیبل تکنیک کے ذریعے پروگرام کی نشریات کی اجازت دی گئی۔ فی الوقت بھارت کے ناظرین کے لیے ۱۰۰؍ سے زائد چینل موجود ہیں۔

۵ء۳ ذرائع ابلاغ کی ضرورت

سماج میں معلومات کی آزادانہ ترسیل کے لیے ذرائع ابلاغ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اداریے، مختلف مضامین اور ضمیمے اخبارات کے لازمی اجزا ہوتے ہیں۔ قارئین کے خطوط کے ذریعے قارئین بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ جمہوریت کو مزید مضبوط بنانے میں اخبارات مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ٹیلی وژن سمعی و بصری ذریعہ ہے جس نے اخبارات اور آکاش وانی کی حدوں کو پھلانگ کر عوام کو 'حقیقتاً کیا ہوا' دِکھانے کا آغاز کیا۔ 'آنکھوں دیکھا حال' دیکھنے کے لیے ٹیلی وِژن کا کوئی متبادل نہیں ہے۔

یہ کرکے دیکھیے۔

دوستوں کے گروپ میں موجودہ زمانے کے مختلف ٹی وی چینلوں کی معلومات گروہی کام کے طور پر لکھیے۔

۵ء۴ ذرائع ابلاغ سے حاصل شدہ معلومات کا تجزیہ

ذرائع ابلاغ سے حاصل ہونے والی معلومات کا باریک بینی سے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ ہر مرتبہ اخبارات سے حاصل ہونے والی معلومات حقیقت پر مبنی ہو۔ ہمیں اس کی تحقیق کرنا پڑتی ہے۔ غیر تصدیق شدہ خبر شائع ہونے کی عالمی مثال مشہور ہے۔ 'سٹرن' نامی جرمن ہفت روزہ نے اڈولف ہٹلر کے دستخط شدہ کئی روزنامچے خریدے اور دیگر اشاعتی کمپنیوں کو فروخت کردیں۔ ہٹلر کے تحریری روزنامچے دریافت ہونے کی خبریں مشہور ہوئیں۔ بعد میں اس کے جعلی ہونے کا انکشاف ہوا۔ اس لیے ذرائع ابلاغ سے حاصل ہونے والی معلومات کا استعمال کرنے سے پہلے اس کی صداقت کی جانچ ضروری ہے۔

۵ء۵ متعلقہ پیشہ ورانہ شعبے

اخبارات کے ذمے قارئین تک روزانہ تازہ ترین خبریں پہنچانا ہوتا ہے۔ یہ کام کرتے ہوئے خبر کے پسِ پشت خبر بتانی پڑتی ہے۔ ان اوقات میں اخبارات کو تاریخ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ کسی خبر کا تفصیلی جائزہ لیتے وقت ماضی میں اگر اسی قسم کا کوئی واقعہ پیش آیا ہو تو اس خبر کو چوکون میں شائع کرتے ہیں جس کی وجہ سے قاری کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ واقعے کی جڑ تک پہنچ پاتا ہے۔

اخبارات میں پچاس سال قبل، ایک صدی قبل جیسے کالم ہوتے ہیں جو تاریخی ماخذ اور تاریخ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس قسم کے کالم سے ہمیں ماضی میں وقوع پذیر معاشی، سماجی، سیاسی اور تاریخی واقعات کا علم ہوتا ہے۔ ماضی کے پس منظر میں زمانۂ حال کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

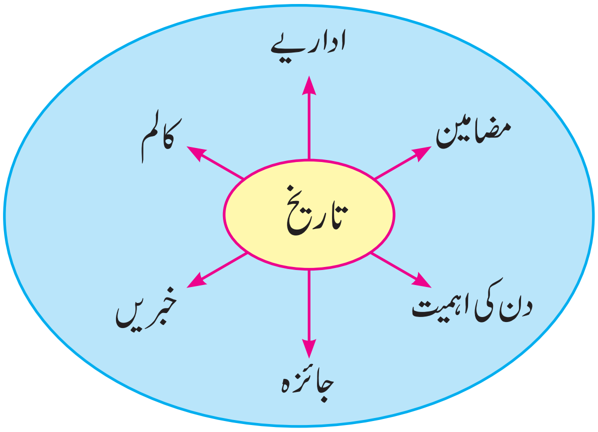

اخبارات کو مخصوص مواقع پر ضمیمے یا خاص نمبر شائع کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً ۱۹۱۴ء میں پہلی عالمی جنگ شروع ہوئی۔ ۲۰۱۴ء میں اسے سو سال مکمل ہوئے۔ اس جنگ کا ہمہ پہلو جائزہ لینے والا ضمیمہ شائع کرنے کے لیے ان واقعات کی تاریخ معلوم ہونا ضروری ہے۔ ۱۹۴۲ء کی 'بھارت چھوڑو تحریک' کو ۲۰۱۷ء میں ۷۵؍سال مکمل ہوئے۔ ایسے موقع پر اخبارات کے مضامین،

اداریے، خاص دن کی اہمیت، جائزہ وغیرہ کے ذریعے ان واقعات کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس وقت تاریخ کا مطالعہ کارآمد ہوتا ہے۔

یہ کر کے دیکھیے۔

اخبارات میں لفظی معموں کے لیے بھی تاریخ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ آپ بھی الگ الگ لفظی معمے بنانے کی کوشش کیجیے مثلاً قلعوں کے نام استعمال کر کے معمہ بنانا۔

آکاش وانی کے لیے بھی تاریخ اہم موضوع ہے مثلاً ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء یا اس کے بعد کے وزرائے اعظم کے یومِ آزادی کے مخصوص بیانات آکاش وانی کے ذخیرے (آرکائیوز) میں محفوظ ہوتے ہیں جو موجودہ دور کے حالات کو سمجھنے میں کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔

یہ معلوم کیجیے۔

اپنے استاد کی مدد سے ۱۹۴۲ء کی تحریک میں خفیہ ریڈیو مراکز کے کارناموں کی معلومات جمع کیجیے۔

آکاش وانی کے چند مخصوص پروگرام کی نشریات کے لیے تاریخ کے محققین کی ضرورت پیش آتی ہے۔ قومی رہنماؤں کی سالگرہ، برسی، کسی تاریخی واقعے کو ایک سال، ۲۵/ سال، ۵۰/ سال، ایک صدی یا اس سے زیادہ سال مکمل ہونے پر اس پر مباحثے کے لیے ان واقعات کی معلومات ضروری ہے۔ قومی رہنماؤں کے کارناموں پر تقریر کرنے کے لیے مقررین کو تاریخ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ آکاش وانی پر بھی دن کی اہمیت کا پروگرام نشر کیا جاتا ہے۔

دوردرشن اور تاریخ کا قریبی تعلق رہا ہے۔ تاریخ سے دلچسپی پیدا کرنے اور بیداری لانے کا اہم کام دوردرشن اور دیگر چینل کرتے ہیں۔ دوردرشن پر پیش کیے جانے والے رامائن، مہابھارت جیسے قدیم دیومالائی سیریل نیز 'بھارت ایک کھوج'، 'راجا شیو چھترپتی' جیسے تاریخی سیریلوں نے ناظرین کے بڑے طبقے کو متوجہ کیا۔ رامائن، مہابھارت جیسے سیریل بناتے وقت اس دور کا ماحول، لباس، اسلحہ، رہن سہن، زبان وغیرہ سے متعلق معلومات رکھنے والوں کی ضرورت پیش آتی ہے جس کے لیے تاریخ کا باریک بینی سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔

موجودہ دور میں 'ڈسکوری، نیشنل جیوگرافی، ہسٹری' جیسے چینلوں پر نشر ہونے والے سیریلوں نے ناظرین کے لیے

ذرا یہ جان لیجیے۔

قدیم بھارت سے موجودہ زمانے تک تاریخ پر مبنی دوردرشن پر نشر کیا جانے والا 'بھارت ایک کھوج' سیریل اہم ہے۔ یہ سیریل پنڈت جواہرلعل نہرو کی کتاب 'ڈسکوری آف انڈیا' پر مبنی تھا۔ ہدایت کار شیام بینیگل کے اس سیریل نے زمانۂ قدیم سے عہدِ حاضر تک کی سماجی، تہذیبی اور سیاسی تاریخ پیش کی۔ مفصل تحقیق اور پیش کش کی وجہ سے یہ سیریل بہت مقبول ہوا۔

اس سیریل کے ذریعے ہڑپا کی تہذیب، ویدک دور، رامائن، مہابھارت کی تفصیل، عہدِ موریا، ترک، افغان اور مغلوں کے حملے، مغلیہ دور اور مغل بادشاہوں کے کارنامے، بھکتی تحریک، چھترپتی شیواجی مہاراج کے کارنامے، سماجی اصلاحی تحریکیں اور آزادی کی جدوجہد جیسے کئی واقعات پیش کیے گئے ہیں۔

اس سیریل میں ناٹک، عوامی فنون اور اصلاحی معلومات کے ذریعے نہرو کا کردار نبھانے والا اداکار روشن سیٹھ ابتدائی کلمات اور تفصیلات پیش کرتا ہے۔ تاریخ کی جانب دیکھنے کا نہرو کا نظریہ اور مؤثر پیش کش کی وجہ سے یہ سیریل بھارت میں بہت مقبول ہوا۔

دنیا بھر کی تاریخ کا خزانہ کھول دیا جس کی وجہ سے لوگ گھر بیٹھے دنیا کی تاریخ اور جغرافیہ کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ان سیریلوں کو مزید دلچسپ بنانے کے لیے تاریخ کے منتخب حصوں کو کرداروں کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے مثلاً نامور مرد و خواتین، کھلاڑی، فوجی وغیرہ۔ اس کے علاوہ عمارتیں، قلعے، حکومتوں کا عروج و زوال ہی نہیں بلکہ پکوان سازی کے فن پر مبنی تاریخی سیریل بھی عوام بڑی دلچسپی سے دیکھتے ہیں۔

درج بالا تمام شعبوں میں تاریخ کے عمیق مطالعے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مشق

(۱) (الف) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو مکمل کیجیے۔

۱۔ بھارت کا پہلا انگریزی روزنامہ .... نے جاری کیا۔

(الف) جیمس آگسٹس ہکی

(ب) سرجان مارشل

(ج) ایلن ہیوم

(د) بال شاستری جانبھیکر

۲۔ ٹیلی وژن .... ذریعہ ہے۔

(الف) بصری (ب) سمعی

(ج) سمعی و بصری (د) حسّی

(ب) ذیل میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے۔

۱۔ پربھاکر - اچاریہ پی کے اَترے

۲۔ درپن - بال شاستری جامبھیکر

۳۔ دین بندھو - کرشن راؤ بھالیکر

۴۔ کیسری - بال گنگا دھر تلک

(۲) نوٹ لکھیے۔

۱۔ آزادی کی جدوجہد میں اخبارات کا کردار

۲۔ ذرائع ابلاغ کی ضرورت

۳۔ ذرائع ابلاغ سے منسلک پیشہ ورانہ شعبے

(۳) دیے ہوئے بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔

۱۔ ذرائع ابلاغ سے حاصل شدہ معلومات کا تحقیقی تجزیہ کرنا پڑتا ہے۔

۲۔ اخبارات کو تاریخ مضمون کی ضرورت درپیش ہوتی ہے۔

۳۔ تمام ذرائع ابلاغ میں ٹیلی وژن انتہائی مقبول ذریعہ ہے۔

(۴) دیے ہوئے اقتباس کا مطالعہ کرکے سوالوں کے جواب لکھیے۔

آکاش وانی : ماقبل آزادی ۱۹۲۴ء میں انڈین براڈکاسٹنگ کمپنی (آئی بی سی) کے نام سے ہر روز پروگرام نشر کرنے والے ایک نجی ریڈیو کمپنی کا آغاز ہوا۔ بعدازاں برطانوی حکومت نے اس کمپنی کا نام تبدیل کرکے 'انڈین اسٹیٹ براڈکاسٹنگ سروسیز' (آئی ایس بی ایس) رکھا۔ ۸/ جون ۱۹۳۶ء کو اسی کمپنی کا نام 'آل انڈیا ریڈیو' (AIR) رکھا گیا۔

بھارت کی آزادی کے بعد AIR بھارتی حکومت کے شعبۂ اطلاعات ونشریات کا ایک حصہ بن گیا۔ ابتدا میں اس کی نوعیت سرکاری پروگرام اور منصوبوں کی معلومات دینے والے مستند مرکز کی تھی۔ مشہور شاعر پنڈت نریندر شرما کی تجویز پر اِسے 'آکاش وانی' نام دیا گیا۔ آکاش وانی سے مختلف تفریحی، تعلیمی اور ادبی پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں اور خواتین کے لیے بھی مخصوص پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ 'وِودھ بھارتی' کی مقبول عام ریڈیو خدمات کے ذریعے ۲۴ زبانوں اور ۱۴۶/ بولیوں میں پروگرام شروع ہوئے۔ موجودہ زمانے میں نجی ریڈیو خدمات جاری ہیں جیسے ریڈیو مرچی۔

۱۔ آکاش وانی کون سے محکمے کے ماتحت ہے؟

۲۔ IBC کا نام تبدیل کرکے کیا رکھا گیا؟

۳۔ وِودھ بھارتی سے کتنی زبانوں اور بولیوں میں پروگرام نشر ہوتے ہیں؟

۴۔ آکاش وانی کا نام کس طرح پڑا؟

(۵) تصوّراتی خاکہ تیار کیجیے۔

	اخبارات	آکاش وانی	دوردرشن
ابتدا/ پس منظر			
معلومات/ پروگرام کی نوعیت			
کارنامے			

سرگرمی

اپنے کسی دیکھے ہوئے تاریخی سیریل پر تبصرہ لکھیے۔

3LUHH1